نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی



نمبر ۴۸ جلد ۱۳ | لودیانہ ۲۶۔ نومبر ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

جنگ برہما جاری ہی اور ہماری انگریزی فوجوں نے چند قلعوں پر قبضہ کر لیا ہی برہما والے مقابلہ بخوبی نہیں کر سکتے ہیں = کابل کی خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ افغانستان کے اکثر سردار امیر کے ظلموں سے شاکی ہیں = امیر بخارا کی نسبت خبر آئی ہی کہ وہ فوت ہو گیا ہی = سرحدی کمیشن کے ساتھ بات چیت کرنے والے روسی افسر پہنچ گئے ہیں مگر گفتگو کا سلسلہ ابھی جاری نہیں ہوا ہی = چین اور فرانس والوں کی پھر نا چاقی ہوا چاہتی ہی بلکہ خبر ہی کہ انکا صلح نامہ بھی منسوخ ہو جاویگا = بدخشاں میں امیر کابل کا رعب کم ہوتا جاتا ہی اور وہاں کے زمیندار خود مختار ہوا چاہتے ہیں = بھوپال کی بیگم صاحبہ کے شوہر کے اختیارات ضبط ہو گئے ہیں اب دوسرا کوئی وزیر مقرر کیا جاویگا = افواہ ہی کہ بڑے لاٹ صاحب بھی ریاست کاشمیر کی سیر فرماوینگے = لنڈن میں سلطان روم کی جانب سے رستم پاشا وکیل مقرر ہو گیا ہی = جاپان والے بھی آجکل جنگی کاروائی میں مصروف ہیں اور ایک سو جنگی جہاز تیار کرنے کا حکم شاہ جاپان نے دیا ہی = شاہ برہما نے جو اشتہارات جنگ جاری کئے تھے وہ رنگون میں بھی پہنچے تھے مگر پکڑے گئے = مصر میں جو کاروائی آجکل انگریز کر رہے ہیں اُنسے وہاں کی رعایا از بس خوش ہی = فرانس کے ۲۔ ہزار سپاہی صوبہ ٹانکن میں مرض ہیضہ سے مر گئے = سوڈان میں مفسد لوگ ابھی تک اپنی شرارت سے باز نہیں آئے اور مفسدہ جاری کرنے کی تجاویز اور صلاح کرتے رہتے ہیں = ہندوستان کے لئے ۱۵۔ ہزار سپاہی فوج میں اور مقرر کئے جاوینگے = راولپنڈی کی چھاؤنی میں سے پانچ گوروں کی پلٹنیں چلے گئے ہیں = رنگون میں حکم جاری ہوا ہی کہ یہاں بہت سی لکڑی فراہم کیجاوے کیونکہ منڈلے میں فوج کے لئے بارگیں تعمیر ہونگی = نیپال کی تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ وہاں سے بیماری وغیرہ رفع ہو گئی ہی اور اب آب و ہوا عمدہ ہی = پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے برابر اس امر کی دریافت ہو رہی ہی کہ اگر برہما کا علاقہ سلطنت انگریزی میں شامل ہو گیا تو کون کون افسران جنگی و سول وہاں کام کرنا چاہتے ہیں = سرحد چین پر ایک کان طلا دریافت ہوئی ہی جسپر قبضہ کرنیکی غرض سے چین اور روس دونوں نے اپنی اپنی فوجیں روانہ کر دی ہیں = شاہ برہما نے اپنے دربار سے فرانس کے وکیل کو نکالدیا ہی = اُڑیسہ کے ۵۰۰۔ گانوٗں سیلاب کے صدمہ سے برباد ہو گئے ہیں = سلطنت روم کی جانب سے ایک سفارت قاہرہ میں معاملات مصر کے لئے روانہ ہوئی ہی = عاشق آباد سے مرو تک ریلوے کی تیاری میں جو روس کی جانب سے ہو رہی ہی چار کروڑ روپیہ خرچ ہوگا = لکھنؤ میں ایک زنانہ مدرسہ ڈاکٹری تعلیم کی غرض سے جاری کیا جاویگا +

نور افشاں

——— رسالہ مخزن مسیحی میں لکھا ہو کہ ہمکو کلام میں فضل میں بڑھتے جانے کی ہدایت ملتی ہو لیکن ہم اسمیں بڑہیں کیونکر؟ +

اسکا جواب یہہ ہو کہ ہم مسیح میں قائم رہنے ہی سے فضل میں ترقی کرنے اور بڑہنے کی لیاقت پیدا کر سکتے ہیں- اگر ہم مسیح میں قائم ہوں تو ہم بڑہینگے- بیشک جسطرح کہ ڈالی تاک میں لگے رہنے سے بڑہتی ہو اور سوسن کا درخت سورج کی روشنی پانے سے بڑہتا ہو اور بدن کے اعضا بدن میں قائم رہنے سے بڑہتے ہیں ویسا ہی اگر ہم مسیح کے ساتھ برابر رفاقت رکھیں تو بڑہتے رہینگے- وہی ہمکو فضل عنایت کرتا ہو- اور اُسیکی طاقت سے ہم فضل میں بڑہتے رہسکتے ہیں- جتنی چیزیں کہ ہمکو اُس سے جدا کرنے والی ہوتی ہیں وہ ہماری افزائش کو روک دیتی ہیں اور اُس میں خلل پیدا کر سکتی ہیں- ہر قسم کا گناہ ہم میں اور مسیح خداوند میں اسطرح کی جدائی ڈال دیتا ہی- اسلئے ممکن نہیں ہو کہ ہم کسطرح کے گناہ سے الفت رکھیں اور یہہ اُمید کریں کہ ہم فضل میں ترقی کر سکینگے- پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا ہی اُس میں چلو اور اُس میں جڑ باندھو اور اُسپر بناے جاؤ اور جیسی تم نے تعلیم پائی ایمان میں مضبوط رہو اور اُس میں شکر گذاری کے ساتھ ترقی کرو- قلسیون ۲- باب ۶ و ۷- آیت +

——— نقل ہو کہ پیبھی گرین نامے ایک چھوٹی لڑکی نے ایک بار اپنی ماں سے پوچھا- اماجان کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہو کہ جسکو میں بیچاری ملی چاچی کے پاس لیجا سکتی ہوں؟ +

پیبھی کی ماں غریب تھی اور اُسکی الماری میں اُسروز کچھہ بھی موجود نہ تھا +

وہ بولیں- پیبھی کاش میرے پاس کچھہ ہوتا- تم سوچ کے بتلا سکتی ہو؟ +

پیبھی قدرے تامل میں آئی اور بولی- میرے پاس صرف ایک پھول ہو- میں مٹر کا ایک پھول اُسکے پاس لیجاؤنگی +

پیبھی نے ایک مٹر کا بیج اپنی کھڑکی کے نیچے لگا رکھا تھا اور جب وہ اُگا اور اُسمیں پھول پل آیا تو ماں بیٹی دونوں کا جی اُسکو دیکھہ کے بہلتا تھا- پیبھی نے ایک عمدہ پھول توڑ لیا اور اُسکو لیکے چاچی کے گھر کی راہ لی- اُسکی بیچاری چاچی بوڑھی اور بہت ہی بیمار رہتی تھی اور اُسکو درد کے مارے اسقدر دُکھہ تھا کہ سال بھر چارپائی سے نیچے نہیں اُتری تھی +

تیسرے پہر کے وقت ایک بی بی اس مریض کو دیکھنے آئیں اور ایک تڑکے ہوئے گلاس میں مٹر کا پھول اُسکی چارپائی کے پاس رکھا ہوا دیکھہ مسکرا کے اُسکی طرف دیکھا- اُس دُکھی بڑھیا نے اُس بی بی سے کہا کہ آج صبح کو ایک چھوٹی لڑکی میرے پاس یہہ پھول لائی اور بولی کہ میرے پاس اسکے سوائے کچھہ چیز نہ تھی کہ جسکو آپ کے پاس لاتی- میرے لئے اُسکا جاننا بڑی بات ہو کہ دوسروں کو بھی میری فکر ہو اور اُسکو دیکھہ کے مجھے میرے بچپن کے دن یاد آتے ہیں کہ جب میں ہرے بھرے کھیتوں میں گھومتی اور پھولوں کو توڑتی پھرتی تھی اور اس سے مجکو یہہ بھی خیال آتا ہو کہ ہمارا خدا کیسا عجیب ہو- جبکہ اُسکو اس پھول کو پیدا کرنے اور اُسکی حفاظت کرنے کی فکر ہو تو وہ مجھہ ایسی دُکھیا کی طرف سے ہرگز بے پرواہ نہ رہیگا +

اُسکی یہہ باتیں سنکے اُس بی بی کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور اُسکے جی میں یہہ خیال آیا کہ اگرچہ تمہارے پاس دینے کو صرف ایک پھول ہی ہو تو اُسے بھی دے ڈالو اور منجی کی اُن باتوں کو یاد رکھو کہ جو کوئی اسیجی طبیعت کے ساتھہ ایک پیالہ پانی ہی دیگا وہ اُسکا اجر نہ کھوئیگا +

غریبوں اور بوڑھوں اور بیماروں کو اسبات کے معلوم کرنے سے بڑی تسلی ملتی ہو کہ دوسرے بھی میری فکر رکھتے ہیں +

——— بلبنی صاحب نے ٹائمس آف انڈیا اخبار میں بچوں کی شادی کے بارے میں اپنی یہہ رائے بتلائی ہو کہ اگر سندہ و جماعت کا ایک فرقہ چند کمیٹیاں کرکے اُس فرقہ کے بھلا کے شک اور خوفوں کو رفع کریگے اور بعد اُسکے کل فرقے کی ایک جماعت فراہم کرکے یہہ تجویز پیش کرے تو یقین ہو کہ ضرور ہو ایک قانون پاس ہو جاویگا- جب یہہ ایک بار پاس ہوا تو اُس فرقے میں سے بچوں کی شادیاں یکلخت موقوف ہو جائینگی اور اگر ایک مشہور فرقہ اسکام کو کر گذرے تو غالب ہو کہ دوسرے فرقے بھی اُسکی تقلید کرنے لگینگے اور یوں ایسی شادیوں کی ذلت باقی نہ رہیگی- ہر ذات کے ہندو تو شائد اس بارے میں متفق نہ ہونگے کیونکہ اُن سب میں جدائی ہو اور سب ذات کا انتظام یکسان قبول نہیں کرتے ہیں- اسلئے ضرور ہو کہ کوئی مشہور فرقہ جو اس رسم کا مخالف ہو اس بارے میں پیشوائی کا کام کرے اور اچھا نمونہ دکھلا دے +

آوا پر دھاوا

برہما کی دارالحکومت کا نام آوا بھی ہے جسپر برٹش فوجوں نے بھر دھوم دھام سے دھاوا کیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ برہما کی جنگ حال میں عجلت کی گئی ہے یہانتک کہ اکثر انگریزی اخبار مثل اسٹیٹسمین وغیرہ اس امر پر معترض ہیں کہ حضور وائسرائے راجپوتانہ اور وسط ہند کے دورہ میں ہیں۔ کلکتہ خالی پڑا ہوا ہے اس زمانہ میں اُنکا موجود ہونا ضرور تھا وہ ملک کو سمجھاتے کہ شاہ برہما نے کیا قصور کیا ہے کہ اُسپر چڑھائی کی گئی ہمکو بھی حیرت ہے کہ ضابطہ سے حضور گورنر جنرل کی کونسل کی معرفت منجانب گورنمنٹ قیصرہ کوئی اشتہار حسب دستور جنگ کا مشتہر نہیں ہوا جو اشتہار میدان جنگ سے شائع کیا گیا ہے گو اُسکو اشتہار جنگ تصور کرتے ہیں مگر وہ ایک فوجی ایک اشتہار ہے اور کمانڈر فوجی نے اُسکو مشتہر کیا ہے اور یہہ کہ ملک برہما کے باشندوں سے اسکا تعلق ہے گذشتہ جنگ کابل میں گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے ملک میں اشتہار جنگ مشتہر ہو چکا تھا جسمیں امیر شیر علیخان سے جنگ کرنیکی حجت قائم کر لی گئی تھی اور ملک ہند کو وجوہات جنگ سے مطلع کر دیا گیا تھا اُسوقت بہ نسبت موجودہ جنگ ملک میں امن تھی تعجب ہے کہ برہما کی جنگ میں اس طریق سے کسی اشتہار کی اشاعت نہیں ہوئی +

ملک ان سرکاری وجوہ جنگ سے آگاہ نہیں کیا گیا اور گورنمنٹ کے سمجھنے سے یہہ لازم نہیں ہے کہ پبلک کا بھی اطمینان ہو پبلک کا اطمینان تو اُسصورت سے ہو سکتا تھا کہ حجت جنگ کے قیام کی غرض سے اعلان دیا جاتا جب اس قسم کا اعلان ہی کوئی نہیں ہوا تو اُسکا یہہ نتیجہ ہو رہا ہے۔ کہ اکثر دیسی اور انگریزی اخباروں نے اعتراضات شروع کر دیئے کیسکا یہہ خیال معلوم ہوتا ہے کہ شاہ برہما سے جنگ کرنے کے وسائل ہی موجود نہ تھے اگر ہوتے تو کوئی وجہ نہ تھی کہ گورنمنٹ بذریعہ اعلان شاہی اطلاع نہ دیتی۔ کسی کی یہہ رائے ہے کہ یہی اول جنگ ہے جو حضور لارڈ ڈفرن کے عہد دولت کے جنگنامہ کی بسم اللہ ہے کوئی الحاق کی تجویز بتا رہا ہے کیسکا منشا ہے کہ الحاق برہما کی کارروائی پیچیدگیوں سے خالی نہیں بعض اہل الرائے کہتے ہیں کہ شاہ تھیبو یا معزول ہو اور خاندان شاہی سے کسی دوسرے شہزادہ کا انتخاب ہو غرض کہ عدم اشاعت اشتہار جنگ سے تمام ملک حیرت میں ہے۔ اور بوقلمونی خیالات کا نشو نما ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ حضور لارڈ ڈفرن کلکتہ میں آکر اگر کوئی غلطی بھی ہو گئی ہے تو اسکو سنبھال لینگے اور سب کو سمجھا دینگے کہ جنگ برہما سے گورنمنٹ کا کیا مقصود ہے اور اگر بعد رونق افروزی کلکتہ یہہ بھی نہوگا تو ہم نہیں جانتے کہ اقتدار پریس سے گورنمنٹ کا کیونکر پیچھا چھوٹے گا +

برہما میں جنگ وجدال کا بازار گرم ہو گیا ہے انگریزی توپوں سے برہما کے دو ایک قلعوں پر گولہ باری ہوئی۔ آگ برسانے میں تو انگریزی سپاہی مشہور ہی ہیں اُنہوں نے چشم زدن میں قلعے منہدم کر دیئے۔ برہما والوں نے بھی ایک انگریزی کمپنی کے جہاز پر گولوں کی بارش کی۔ ابھی طرفین سے گولہ باری ہو رہی ہے تلوار اور بندوق کی نوبت نہیں پہنچی۔ عنقریب دست بدست جنگ ہونے والی ہے اُسوقت انسانوں کے خون کے فوارے جاری ہوں گے اور یہہ بات یاد آئیگی کہ بادشاہوں کی لڑائیوں کے واسطے صرف گذشتہ زمانہ ہی مخصوص نہ تھا جسمیں کہ وحشی سے وحشی جاہل اقوام آباد تھیں بلکہ اس زمانہ مہذب میں بھی کبھی مہذب سلطنتوں کے باہم جنگ ہو جاتی ہے اور کبھی مہذب و نیم مہذب جنگ کرتی ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ زمانہ جہالت میں فوائد کی غرض سے ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کے خون کا پیاسا تھا اور اس زمانہ میں بھی گو تہذیب و تعلیم کی ترقی ہے اور جنگ کرنے کی ضرورتوں کو عاقلانہ پیرایہ میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ مگر مقصود جہالت اور تہذیب کی لڑائیوں کا ایک ہی ہے۔ باہم انسانوں میں کشت و خون ہوتا ہے اور کیسی عبرت کا مقام ہے کہ ایک انسان دوسرے انسان کے قتل کرنے میں ذرا بھی رحم نہیں کرتا۔ زمانہ امن میں شاہوں کا قاعدہ ہے کہ وہ قاتل سے مقتول کا قصاص لیتے ہیں اور جنگ میں اپنی اغراض کے حصول کے واسطے ایک شاہ کی سپاہ دوسرے بادشاہ کے سپاہیوں کو جہانتک قتل کرے باعث مسرت و خوشی ہے کیا اُلٹا انتظام ہے اپنے لئے کوئی سزا نہیں دوسروں کے لئے سزائیں مقرر ہیں +

برہما کی جنگ پر گورنمنٹ آمادہ ہو گئی اور بہت سے یورپین افسران فوجی اور ملکی نے اس جنگ کے لئے تحریک کی اور جنگ کے شروع ہونے سے انکو مسرت ہوئی مگر انکی مسرت اور تحریک بجا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ حکومت میں جسقدر توسیع ہوگی قومی عہدوں میں بھی ترقی ہوگی۔ فوجی افسروں اور سپاہیوں کے خواب و خیال میں بجز جنگ کے اور کچھہ نہیں انکا پیشہ لڑائی بھڑائی کا ہے مگر اکثر سویلین حضرات کی تو خواہش یہی ہے کہ آدمیوں کا نقصان جہانتک ہو کچھہ مضائقہ نہیں اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے۔ الحاق الحاق کی صدا انہیں اغراض سے آ رہی ہے۔ دیسیوں کو

اس جنگ سے سوائے اسکے کوئی سرو کار نہیں کہ انکو اندیشہ ہو کہ مبادا جنگ برہما کا خرچ ملک ہند پر عائد ہو - ویسے جاعتوں میں یہہ بھی چرچا ہی کہ اگر الحاق برہما ہوا تو ہمکو کیا فائدہ ہو گا ہماری ملک میں عہدے ملجاتیں جبکا کہ مطالبہ ہی اور جنبر بحث رہتی ہی تو غنیمت ہی جب جاکہ برہما وہاں ہمکو کون پوچھیگا - وہ اسی خیال اور اندیشے سے نہ جنگ کو پسند کرتے ہیں اور درصورت جنگ الحاق کو جائز نہیں رکھتے انکی رائے ہی کہ جنگجو پارٹی کو جنگ سلامت رہے عمدہ پالسی یہی ہی کہ انگلستان بعد جنگ اپنا اقتدار دائمی قائم کرلے اور موجودہ شاہ برہما کو معزول کرکے اسکا جانشین خاندان شاہی برہما سے مقرر کرے اور بس + از کوہ نور لاہور

سرحدی کمیشن

ایک تار برقی سے معلوم ہوا کہ روسی اور انگریزی کمیشن نے سرحدی کام شروع کردیا - ذوالفقار کے شمالی جانب دو یا ڈیڑھ میل پر ایک سرحدی تودہ تعمیر کرادیا گیا ہی کچھ حصہ ذوالفقار کا روس کے قبضہ میں رہا اور بقدر نصف امیر کابل کے قبضہ میں رہیگا - جب اس جانب کام ختم ہوجائیگا تو بلخ و بدخشاں کیجانب سرحد مقرر ہوگی انگریزی اخبارات کا خیال ہی کہ ہرات کیجانب تو فیصلہ ہوگیا - مگر بلخ و بدخشاں کیطرف دیکھئے کیونکر فیصلہ ہوتا ہی اندیشہ ظاہر کیا جاتا ہی کہ مبادا اُس جانب ایسی ہی پیچیدگیاں واقع ہوں جیسے کہ ہرات کیجانب واقع ہوئی تھیں - مگر جب اس امر پر غور ہوتا ہی کہ جیسے ایک جانب لے دیکر تصفیہ ہوگیا دوسری جانب ہوسکتا ہی تو کوئی اندیشہ نہیں ہوسکتا ہاں ہنگامی صلح ہی اس کا نتیجہ آیندہ جو کچھ مورد ہو آج تو تصفیہ کی خبریں آرہی ہیں + منہ

روسیوں کی پیشقدمی

ادھر تو یہہ خبر ہی کہ روسی کمیشن سرحدی فیصلہ کے لیے آتی ہی چنانچہ ۲ - نومبر کو اُس نے مقام کیکشا یا (کیخطا یا) سے آگے کو کوچ بھی بولدیا ہی اور دوسری طرف یہہ مشہور ہو رہا ہی کہ بدخشاں سے پانچ منزل گلاب مقام میں روسی آن پہنچے اور اس مقام پر قبضہ کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں - بدخشاں سے چترال دیر باجور - سوات - گلگت اور کشمیر کو عمدہ راستے ہیں +

یہاں سے روسی افغانستان اور بیستان پر بخوبی سازش کرسکتے ہیں - یہہ بھی مشہور ہوا ہی کہ افغان اور روسیوں میں خفیہ خط و کتابت کا بازار گرم ہی +

ایسی خبروں کا سچ ہونا تعجبات میں داخل نہیں کیونکہ روسی لوگ غضب کے چال باز ہیں + از رفاہ عام لاہور

ٹرکی اور اُسکے صوبے

جیسا کہ روٹر نے خبر دی تھی قسطنطنیہ میں ۵ - نومبر سے جلسہ کانفرنس کی نشست شروع ہوئی سعید پاشا نے کانفرنس کھلنے کے وقت سپیچ دی - اسمیں امید ظاہر کی ہی کہ مسئلہ بلگیریا کی بابت سلاطین کا فیصلہ قابل اطمینان ہوگا - چونکہ سفیر جرمن انگلستان اور روس کے خیالات کے مطابق کرنے اور اتحاد پیدا کرانے میں ساعی ہوا ہی - اسلیے لوگ امید کرتے ہیں اور امن و امان سے فیصلہ ہوجائیگا ممکن ہی کہ جرمن کا توسط ایسا گزرے - مگر صوبوں کی باہمی مخالفت اور بعض سلطنتوں کی خفیہ سازش سے پیچیدگی کا احتمال ہی - یونان برابر جنگ پر تلا ہوا ہی جنگی تیاریوں کے لیے قرضہ لینے کی تجویز کر رہا ہی - یونان کی جنگی مشاقی دیکھکر ٹرکی گورنمنٹ کے کان کھڑے ہوئے اور رئیس نے ٹرکی فوجوں کو بڑھنے کا حکم دیدیا - چنانچہ ٹرکی فوجیں بڑی تیزی سے یونان کی سرحد کی طرف روانہ ہو رہی ہیں سرویا اور بلگیریا کی الگ ہی چھیڑ رہی ہی +

شہنشاہ روس نے شاہزادہ الگزنڈر کا نام روسی افسروں کی فہرست سے خارج کردیا - جب یہہ حالت ہی تو کیا پیشین گوئی ہوسکتی ہی کہ انجام کیا ہوگا + منہ

پنجابی اخبار لکھتا ہی کہ جب حضور وسیرائے دہلی میں جدید اسپتال کا بنیادی پتھر رکھکر واپس آرہے تھے تو راستہ میں تین مسلمان حضور ویسرائے کی گاڑی پر لپکے - پولیس نے انکو روکا مگر حضور ویسرائے نے دیکھ لیا اور حکم دیا کہ انہیں آنے دو روکو نہیں جب وہ نزدیک آئے تو اُن سے پوچھا کہ تمہارا کیا مطلب ہی - ان تینوں نے اپنی اپنی عرضیاں پیش کیں حضور ویسرائے نے فرمایا کہ ان عرضیوں کو ہمارے پرائیویٹ سکرٹری کے پاس بھیجدو - اسکے ساتھ یہہ بھی ہدایت کی کہ اسطرح گاڑی کیطرف لپکنا بڑی گستاخی ہی اور یہہ تم نے بڑی نالایق حرکت کی +

افغانستان کی نسبت ضروری کاغذات مشتہر کئے گئے ہیں جنسے ظاہر ہوتا ہی کہ لارڈ سالسبری امیر صاحب کے واسطے اُن قواعد کے حاصل کرانے میں کامیاب ہوئے تھے جنکو گورنمنٹ سابقہ نے ضروری خیال کیا تھا - مگر روس لارڈ گرانوِل کی تحریر پر انکو منظور کرنا نہیں چاہتا تھا - جو زبردست مراسلہ لارڈ سالسبری نے اپنے عہدہ کا کام لینے کے بعد بہت جلد بھیجا تھا اُس سے ام ڈی جیرس کو اس بات کا یقین ہوگیا کہ گورنمنٹ انگریزی سچے دل سے آمادہ ہی اور اسکا یہہ نتیجہ ہوا کہ

[illegible] +



اخبارات و حادثات

برہما میں جنگ

ایک برہمی اگنبوٹ کی گرفتاری

رنگون ۱۵- نومبر ایک خاص تار برقی آمدہ بہت مو سے ایک برہمی اگنبوٹ کی گرفتاری کا جوشنبہ کی صبح کو عمل میں آئی زیادہ تفصیل کے ساتھ حال معلوم ہوتا ہے۔ گورنمنٹ ہند کا اگنبوٹ موسومہ ایراودی زیر کمان کپتان کلر ویک اور کشتی دخانی موسومہ کیتھلین زیر کمان لفٹنٹ فیر بیچ دونوں نے سرحد سے عبور کیا۔ اور آٹھ میل برہما جا کر ایک کشتی بندوقوں اور سامان جنگ سے بھری ہوئی گرفتار کی۔ برہمی لوگ کشتی کو چھوڑ گئے اور پیر کرکے کنارہ جا لگے۔ اگنبوٹ ایراودی تب قلعہ سنبونگ وہ کیطرف متوجہ ہوا جہاں ایک ماسکینڈ باغری اور شاہ تھیبا کا ایک اگنبوٹ تھا۔ ایراودی نے قلعہ سے گذر کر اس کے بالائی طرف پانچسو گز پر لنگر ڈالا۔ برہمی اگنبوٹ فوراً بے قابو کر دیا گیا۔ کشتی کیتھلین تین دفعہ سخت آتشباری میں قلعہ سے گذری اور اُس اگنبوٹ کو گرفتار کرکے بخیریت تمام کو لے آئی۔ ایراودی اسیجگہ لنگر ڈالے رہا۔ ایراودی پر کوئی جان تلف نہیں ہوئی کیتھلین پر صرف ایک چھوٹا افسر مجروح ہوا +

خبر آئی ہے کہ برہمی لوٹیروں نے ایک گانو کو جو ایلین مو کے شمال کیطرف ہے لوٹ لیا۔ مگر پولیس نے اُنکو شکست دی غالباً آج وہاں مدد بھیجی جائے گی +

ایراودی پر دو ۲۵- پونڈ توپیں چھ گیٹلنگ اور چار نارڈن فیلٹ توپیں ہیں +

رنگون ۱۵- نومبر کل کی لڑائی میں کیتھلین نے دو کشتیاں گرفتار اور ایک غرق کی۔ آتشباری برہمیوں کی طرف سے شروع ہوئی۔ +

ایک قلعہ کو منہدم کرنا

ایراودی نے قلعہ سنبونگ وہ پر گولہ باری کی اور بالکل منہدم کر دیا +

فوج برہما

پونگ ودن قلعہ سنبونگ وہ کی کمان پر ہے اور تنج ملنگی کی نسبت خبر ہے کہ منہلا میں ہے۔ ان دونوں شخصوں نے سر ہری پرینڈر گاسٹ اور کرنیل سلیڈن کے سر دو ہفتہ میں لانیکا وعدہ کیا ہے +

رنگون ۱۶- نومبر ایراودی کمپنی کا اگنبوٹ ڈوونا کل منڈالی سے بہت سو میں پہنچا۔ اسپر قلعہ سنبونگ وہ تک منہلا اور مختلف مقامات میں آتشباری ہوئی۔ ایک دیسی مسافر مجروح ہوا مگر کوئی یورپین مسافر مجروح نہیں ہوا +

ایک تعداد بدھ مذہب کے پوجاریوں کی بایں قصد رنگون آرہی تھی کہ شہر مذکور کو جلا ئیں گے۔ انکو گرفتار کر لیا ہے۔ اور شاہ کے اشتہارات ان کے پاس سے برآمد ہوئے ہیں +

بلگیریا میں لڑائی

بلگریڈ ۱۵- نومبر سرویہ کی فوج نے دشمن سے خفیف لڑائی کے بعد مقام زرہی براد پر قبضہ کر لیا +

بلگریڈ ۱۶- نومبر سرویہ اور بلگیریا کی فوجوں میں کل ایک لڑائی ہوئی اور سخت مقابلہ کے بعد اہل سرویہ نے درہ ورگومان کو لے لیا اور اہل بلگیریا سلیونٹزا کیطرف ہٹ گئے +

سرویہ کی پیشقدمی

بلگریڈ ۱۶- نومبر سرویہ کی فوج صوفیا کیطرف برابر پیشقدمی کر رہی ہے +

روس کی پالیسی

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۵- نومبر روسی اخبارات سرویہ اور بلگیریا کے مابین مخالفت ہونے پر رائے زنی کر رہے ہیں اور سرویہ کی کارروائی کو بُرا کہتے ہیں۔ اخبار جرنل ڈی سینٹ پیٹرزبرگ میں ایک آرٹیکل اسی مضمون پر چھپا ہے جسمیں اس برادر کشی پر افسوس کیا گیا ہے اور بیان ہے کہ روس دونوں میں سے کسی کی طرف نہیں ہو سکتا +

بلگیریا اور ٹرکی۔

صوفیا ۱۵- نومبر پرنس الگزنڈر نے سرویہ کے خلاف سلطان کی مدد چاہی ہے +

ٹرکی کی پالسی

قسطنطنیہ ۱۶- نومبر سرویہ کے حملہ کو روکنے کے لئے پرنس الگزنڈر نے جو مدد کی درخواست کی ہے۔ بابعالی نے اُسکو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے بابعالی نے بیان کیا ہے کہ پرنس موصوف نے عہدنامہ برلن سے خلاف ورزی کی۔ اس سے سرویہ کو یہہ کارروائی کرنے کا حوصلہ پیدا ہوا +

سفارت ٹرکی

قسطنطنیہ ۱۵- نومبر رستم پاشا کو لنڈن میں ٹرکی سفیر مقرر کیا گیا ہے +

سرحدی کمیشن

ذوالفقار ۱۲- نومبر براہ مشہد ۱۵- نومبر آج پہلا سرحدی ستون موہانہ درہ مذکور کے قریب دو میل شمال کی طرف قائم کیا گیا +

طہران ۱۶- نومبر انگریزی اور روسی کمشنر بغرض تعین سرحد افغانستان ۱۲- ماہ حال کو ذوالفقار میں ملے۔ پہلا سرحدی ستون موہانہ درہ ذوالفقار کے شمال کیطرف قریب ڈیرھ میل کے فاصلہ پر قائم کیا جا چکا ہے +

جزایر کیرولائن

روم ۱۶-نومبر جرمنی اور اسپین کے مابین جزایر کیرولاین کی سورنٹی کی نسبت جو قضیہ درپیش تھا اسمیں پوپ نے اپنا فیصلہ دیدیا- ہز ہولینس نے جرمنی کو صلاح دی ہو کہ جزایر کیرولاین پر اسپین کے دعوے سورنٹی (شاہی اقتدار) کو تسلیم کرلے اور کوئلہ کا اسٹیشن وغیرہ بنانے کے لئے سہولتیں دینے میں جو تجارتی رعایتیں اسپین پیش کرتا ہو انکو قبول کرے+

ریل کی بغاوت کا نتیجہ

اٹھوا ۱۷-نومبر باغی لوئیس ریئل کو آج پھانسی دی گئی+

بمبئی ۱۹-نومبر سکینڈ بمبئی گرینڈس کو جو کہ پونا میں مقیم تھے برما کی مہم پر روانہ ہونے کے واسطے حکم ہوا ہو وہ اسوقت روانہ ہوگئے ہیں+

بلگریڈ ۱۷-نومبر کل سرویا والوں کی ایک لڑائی ٹرن میں ہوئی جو کہ صوفیا سے چالیس میل کے فاصلہ پر واقع ہو اور آخر کار شہر پر قبضہ کیا- بلگیریا والوں کو بالکل شکست ہوئی- اور ان کی تین رجمنٹوں نے سرویا کی اطاعت قبول کی+

بلگیریا کی والنٹیر رجمنٹ نے دشمن کی دریائے ویسوک پر اطاعت کی+

بلگریڈ ۱۸-نومبر بوقت شام- سب سے پچھلی خبروں سے معلوم ہوا ہو کہ بلگیریا والوں کو کالو اور ڈوٹن پر شکست ہوئی ہو اور بہت سے افسروں کو زخمی کیا- اور چند مارے گئے- سوائے زخمی اور قتل شدہ کے ایک ہزار سپاہی پکڑے گئے ہیں+

لنڈن ۱۹-نومبر مسٹر گلیڈ اسٹون نے وسٹ کیلڈر میں لارڈ سالسبری کی ان تجویزوں کی تعریف کی جو کہ انہوں نے بلگیریا کے معاملات میں برتی ہیں+

رنگون ۱۹-نومبر ستر ھویں ماہ حال کو انھوں بادشاہی ۲۵-مدراس انفنٹری اول پانیر اور ۵-ا ماکیل انڈیری ۹ بجے صبح کے دریائے کے مابین کنارے پر قلعہ منہالہ پر حملہ کرنے کے واسطے اترے- انھوں بادشاہ نے اول حملہ کیا- دو میل کے فاصلہ پر وہ مصلح فوج سے دوچار ہوئے جو کہ راستہ کو صاف کررہے تھے حتی کہ انہوں نے ایک میل تک صاف کردیا اور انکو گھرے جنگل میں دھکیل دیا- اور آخر کار بہت سی لڑائی کے بعد ایک بجے رات کے قلعہ فتح ہوا حملہ دریائے کی داہنی طرف سے محل کے دونوں پر نہایت سختی سے کیا گیا تھا- اور تین گھنٹہ لڑائی نہایت زور سے ہوئی اور محل پر دو بجے رات کے قبضہ ہوا ہماری طرف سے بہت آدمی زخمی اور چند یورپین افسر قتل ہوئے+

رنگون ۱۹-نومبر منہالہ کو فتح کرنے کے بعد بالکل جلایا گیا- اسکے فتح کرنے سے منڈالی کی سڑک بالکل صاف ہو فقط منڈالی کے مابین ایک طرف قلعہ باقی ہو+

منہالہ کی لڑائی میں انگریزوں کی طرف سے فقط چار قتل اور بیس زخمی ہوئے+

بلگریڈ ۲۰-نومبر سرویا والوں نے ڈوٹن کو فتح کرلیا ہو- کل لڑائی میں جو کہ سلو ٹنزا میں ہوئی تھی اسکے نقصان کا مقدار تین ہزار آدمی معلوم ہوا ہو+

لنڈن ۲۰-نومبر شاہی اعلان پارلیمنٹ کے منتشر ہونیکا جاری ہوگیا ہو+

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۴-نومبر ۱۸۸۵ء

حصار صحت اچھی ہوتی جاتی ہو- فصل خریف ورد ہو رہی ہو- تخم ریزی فصل ربیع ہو رہی ہو- نرخ اجناس بدستور ہو+

دہلی بخار جاری ہو- فصل خریف ورد ہو رہی ہو نرخ اجناس قریباً بدستور ہو+

انبالہ صحت اچھی ہو- فصل خریف ورد ہو رہی ہو- تخم ریزی گندم ہو رہی ہو- نرخ اجناس بدستور ہو+

جالندھر صحت عمدہ ہو بارش کی ضرورت ہو فصل خریف ورد ہو رہی ہو- تخم ریزی فصل ربیع ہو رہی ہو- نرخ اجناس بدستور ہو+

فیروزپور صحت عمدہ ہو- فصل خریف ہو رہی ہو- قلبہ رانی فصل ربیع ہو رہی ہو- نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہو+

امرتسر صحت عمدہ ہو بارش کی ضرورت ہو نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہو+

سیالکوٹ صحت عمدہ ہو چارہ کم ہو- نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہو+

لاہور صحت عمدہ ہو- فصل کی امید مذبذب ہو بارش کی بہت ضرورت ہو- نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہو+

ملتان صحت عمدہ ہو- سوائے کپاس کے فصل خریف ورد ہو چکی ہو- تخم ریزی فصل ربیع ہو رہی ہو- نرخ اجناس بدستور ہو+

راولپنڈی باستثناے چند واردات مرض تپ کی جو تحصیل کوٹہ میں وقوع میں آئی صحت عمدہ ہو فصل خریف کی امید اوسط درجہ کی ہو- نرخ اجناس بدستور ہو+

شاہپور تحصیل شاہپور میں مرض چیچک ہو- نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہو+

تحقیقات میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس

سی - بی پادری نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ و ماسٹر موراج صاحب وائس پریزیڈنٹ بابو شب سرنداس صاحب لالہ رگھبیداس صاحب وسید نظام الدین صاحب و چودھری علیا صاحب و منشی نظام الدین صاحب و خواجہ احسن شاہ صاحب و لالہ گوبند رام صاحب ممبران +

واقعہ ۱۴ - نومبر ۱۸۸۵ء

نمبر ۱ - بجٹ ۸۶-۱۸۸۵ء مرتبہ سب کمیٹی جنرل کمیٹی میں پیش ہوا - بجٹ سماعت میں آیا منظور ہوا انگریزی ترجمہ ہوکر حسب ضابطہ روانہ کیا جاوے +

نمبر ۲ - اشتہار نمبر ۹۳ مورخہ ۴ - جون ۱۸۸۵ء حسب منشاء دفعہ ۴ - ۱۵ - ایکٹ ۱۳ - ۱۸۸۴ء در بارہ انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی مناسب خیال کرتی ہو یہ اشتہار اس میونسپل سے تعلق کیا جاوے اور گزٹ گورنمنٹ پنجاب میں مشتہر کرایا جاوے بذریعہ چٹھی انگریزی بوساطت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مرسل ہوے +

نمبر ۳ - اشتہار نمبر ۳۷ - مورخہ ۱۹ - جون ۱۸۸۵ء حسب منشاء دفعات ایکٹ نمبر ۱۳ ۱۸۸۴ء قواعد مرتبہ گورنمنٹ پنجاب + قواعد مذکورہ حسب حال کمیٹی کے ہو کمیٹی خیال کرتی ہو اس میونسپل سے تعلق کری جاویں واسطے مشتہری گزٹ گورنمنٹ پنجاب تعلق کئے جانے میونسپل لودیانہ سے بذریعہ چٹھی انگریزی بوساطت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مرسل ہو +

تحقیقات میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس

مسٹر چارلیس پادری نیوٹن صاحب بہادر پریزیڈنٹ و ماسٹر موراج و لالہ گوبند رام چودھری ایسر سنگھ بابو شب سرنداس خواجہ احسن شاہ سید نظام الدین منشی نظام الدین منشی رحیم بخش چودھری علی بخش و لالہ شبدیال صاحب واقعہ ۱۶ - نومبر ۱۸۸۵ء

نمبر ۱ - کاغذات تیاری جنگلہ میونسپل باغ معروف تکیہ سبیل شاہ مع اسٹمٹ مصدقہ سب کمیٹی تعمیر محض تار سے جنگلہ از چہار طرف سے بتعداد عسہ جانب سڑک کلاں سمت غرب باغیچہ تعمیر دیوار طرف شرق باغیچہ جنگلہ تار آہنی سمت شمال مرمت جنگلہ چوبی سال ۵ ر + وقت منظوری بجٹ سال آئندہ کاغذات پیش ہوں +

نمبر ۲ - کاغذات مرمت جنگلہ سہ گوشہ متصل ڈاک بنگلہ اگر تار سے لگایا گیا تو مالیتی عسہ ۱۱ ر ۹ - پائی بصورت مرمت چوبی عسہ + اسٹمٹ عسہ - میں مرمت جنگلہ چوبی منظور ہو +

نمبر ۳ - رپورٹ ممبر حلقہ معہ رائے سب کمیٹی تعمیر و اسٹمٹ چاہ محلہ نڑیاں + عسہ مرمت منظور ہو +

نمبر ۴ - اسٹمٹ گو بری و سفیدی وغیرہ شفاخانہ بتعداد مالیتی عسہ ۱۴ مصدقہ سب کمیٹی + نصف مصارف میونسپل سے منظور ہو اور نصف کی بابت چٹھی بحضور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر تحریر کری جاوے کہ ڈسٹرکٹ فنڈ سے جسطرح مناسب خیال فرماویں مرمت کرا دیجاوے +

نمبر ۵ - اسٹمٹ چھت وغیرہ و تیاری ٹٹی ہائے مکان جانوراں باربرداری کھات کوٹھہ معروف بہ تکیہ چلن شاہ بتعداد عسہ ۱۵ ر ۶ - پائی + مرمت منظور ہو +

نمبر ۶ - اسٹمٹ مرمت ہائے سکول لودیانہ بتعداد للعسہ ۱۵ ر ۹ پائی مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات مرمت منظور ہی +

نمبر ۷ - رائے سب کمیٹی کہ پانی نالہ بکا ٹھیکہ سے نکالا جاوے اور تجویز خواجہ صاحب کہ جوڑی نرگاوان جو واسطے صفائی کے مقرر ہو وہ پانی نکالے + جوڑی صفائی پانی نکالے اور جو پٹیر وغیرہ تیار کرنی ہو وہ ٹھیکہ سپرد کر دے بنگرانی ممبر حلقہ یہہ کام ہو +

نمبر ۸ - اسٹمٹ تیاری ۲۴ - عدد بورجی حد دیکھنے پاخانہ شہر لودیانہ بتعداد فی بورجی عہ ۸ ر + تعمیر بورجی ہائے منظور ہو صاحب سکرٹری انکو دیکھ کر عبارت لکھا دے +

نمبر ۹ - سوال امام بخش معہ رائے ملاحظہ موقعہ جناب صاحب پریزیڈنٹ بہادر + بصورت دینے اقرارنامہ مالک مکان کے یہہ قصور بلا حصول اجازت تعمیر کرنے کا معاف کیا جاوے کہ وہ زمین زیر آمد پشتہ میری ملکیت نہ ہوگی +

نمبر ۱۰ - رائے بابو شب سرنداس ممبر کمیٹی متعلقہ فرش محلہ ملاحان جناب صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے ملاحظہ فرما کر فرمایا کہ چنداں ہرج نہیں اسمیں کچھ تغیر نہیں کیا گیا + حکم سابقہ کی تعمیل ہو درخواست نامنظور +

نمبر ۱۱ - عرضی داروغہ چنگی شہر اطلاع خودتندگی احمد بیر چپراسی و درخواست تقرری احمد شاہ امیدوار بجائے بخش معہ عرضی برکت علی و شب رام و ہر چند امیدواران + برکت علی مستقل مقرر ہو بجائے احمد شاہ احمد شاہ کی بجائے آئندہ کمیٹی میں مقرر ہوگا ایک فہرست جدید سب کمیٹی حسب ذیل ماسٹر موراج صاحب - خواجہ احسن شاہ صاحب مرتب کر کے امیدواران کو حاضر ہونا چاہئے اور تا انتظام تقرر چپراسی بجائے احمد شاہ اور سیر عارضی طور پر رکھ لیوے +

نمبر ۱۲ - عرضی میاں خان سابق سارجنٹ حال پنشن یافتہ منتج بحکم جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بحکم اسکے کہ اگر کوئی جگہ ناکہ داری کی خالی ہو تو اسکو دیجاوے +

شرح بالا سب کمیٹی دیکھ کر فیصلہ کرے بموجب رزولیوشن کے +

نمبر ۱۳ - درخواست اورسیر مشمر عطاء اللہ ار معارف لگانے شیشہ ہائے میونسپل ہال + للعہ ۱۰ ار دیئے جاویں +

نمبر ۱۴ - درخواست نانک چند ٹھیکہ دار بدرخواست عطا فرمائے جانے ٹھیکہ کنکر و کوٹائی بشرح ذیل - کنکر فی صدی فٹ مکسر للعہ ۱۰ ار - کوٹائی فیصدی فٹ مکسر عہ ۱۲ ر + درخواست کوٹائی نامنظور ہو کنکر کا ٹھیکہ دینا منظور ہی مگر اول کنکر کا نمونہ پیش ہو سب کمیٹی تعمیرات کنکر دیکھ کر رپورٹ کرے +

نمبر ۱۵ - کاغذات مسمات راجی و لاجپت رائے بابت تکرار پشتہ ملحق مسمات راجی + سائلہ نے کوئی زمین بڑھائی نہیں ایسی کمیٹی کی کوئی دست اندازی نہیں ہو سکتی +

نمبر ۱۶ - درخواست سکرٹری لائبریری کرسی ہائے کتب خانہ کسی جلسہ میں نہ جایا کریں واسطے استعمال کتب خانہ کے کتب خانہ میں ہی رہیں + کرسی دو درجن اور خرید کری جاویں جب کوئی آدمی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کا آوے کرسی دیجاویں +

نمبر ۱۷ - روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر جو اسباب عجائب خانہ لاہور میں بھیجنا ہو وہ فوراً بھیجا جاوے اور فہرست ہمراہ ہو + بہ تحریر چٹھی انگریزی صاحب پرنسپل عجائب خانہ سے دریافت کیا جاوے کہ کب تک اسباب بھیجا جاوے +

نمبر ۱۸ - چٹھی انگریزی ڈاکٹر صاحب نمبر ۲۳۹ مورخہ ۳ - نومبر ۱۸۸۵ء مشعر پیش کرنے تفصیل رقم کرایہ اسباب شفاخانہ + اطلاع ہوئی +

نمبر ۱۹ - ایضاً نمبر ۲۱۶ - مورخہ ۲۹ - اکتوبر ۱۸۸۵ء بطلب مالعہ خرید آلہ وغیرہ واسطے علاج چشمان +

یہہ چٹھی بے ضابطہ آئی واپس ہو کہ بوساطت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر آنی چاہیئے +

نمبر ۲۰ - چٹھی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نمبر ۲۴۵ مورخہ ۲۲ - اکتوبر ۱۸۸۵ء خلاصہ بابت نقص مدارس زنانہ جو جناب میم صاحبہ انسپکٹرس مدارس بعد معاینہ ظاہر فرماتی ہیں + سب کمیٹی تعلیم غور کرکے رپورٹ کرے +

نمبر ۲۱ - تبدیلی یک ممبر سب کمیٹی تعمیرات سے بہ تعمیل رزولیوشن نمبر ۱۲ - مورخہ ۱۰ - جنوری ۱۸۸۵ء + ہر سہ ممبران تبدیل ہو کر چودھری علی بخش و ماسٹر سولراج و منشی نظام الدین صاحبان سب کمیٹی مقرر ہوں +

نمبر ۲۲ - درخواست عبد الخالق چپراسی قبور بدرخواست ترقی عہ - ماہوار تا ایام ٹیکہ و سفارش دارو غہ چونگی + درخواست نامنظور ہو +

سرکاری خبریں

بعد دوپہر ۹ - تاریخ نومبر ۱۸۸۵ء سے ترقیات ذیل کا اعلان کیا جاتا ہو - بجائے کرنیل جے - اچ سی پارسنز صاحب کے جو پنشن یاب ہوئے ہیں کرنیل ہارکورٹ ڈپٹی کمشنر درجہ اول مقرر ہوئے اور جے - دبلیو کارڈینر صاحب ڈپٹی کمشنر درجہ دویم اور ڈبلیو اچ - پرسر صاحب مہتمم بندوبست ڈپٹی کمشنر درجہ سویم +

جب جے - اے - اینڈرسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر رخصت فرلو سے واپس آوینگے تو ضلع بنوں کے صدر مقام میں تعینات ہونگے - اور انکے آنے پر خان بہادر عبد اللہ خان کو ۵۰ - یوم کی رخصت عطا ہوگی +

لودیانہ

ہفتہ حال سے سردی کا زیادہ زور ہو چلا ہو مگر یہہ خشک سردی ہو اسواسطے بعض بعض اشخاص بخار وغیرہ امراض میں مبتلا ہیں +

ہمیشہ کوئی نہ کوئی پلٹن باہر سے یہاں آتی ہو جس سے آجکل شہر لودیانہ خاصکر چوڑے بازار کی رونق زیادہ ہو رہی ہو اور دوکاندار خوب فائدہ اُٹھا رہے ہیں +

پولیس نے کئی ایک بدمعاشوں کا چالان عدالت میں بعلت قفل شکنی کیا ہو امید ہو کہ اب قفل شکنی کا انسداد بخوبی ہو جاویگا +

شہر کے دوکانداروں کو جب تحصیلدار صاحب حکم دیتے ہیں کہ جاؤ پڑاؤ میں جہاں فوج مقیم ہو دوکان لیجاؤ تو وہاں جانے سے کیوں انکار کرتے ہیں اور کسواسطے تحصیل کے چپڑاسیوں کی منت خوشامد کرتے ہیں اگر کوئی صاحب اسکی مفصل کیفیت لکھے بشرطہ مناسب ہم اُسکو اخبار میں درج کر دینگے +

رسالہ العمل دو ہر باب دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہو جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آرٹیکل دینی و دنیوی - دویم مضامین مالی و ملکی جس سے فائدہ خاص و عام ہو - سویم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچے کے واسطے بلا محصول عہ - او رمعہ محصول عہ - اور دو پرچے کے واسطے للعہ - تین پرچے کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانا چاہیں فی پرچہ معہ محصول عہ - جو کوئی چھہ پرچے اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا - جو کوئی ۱۲ - پرچے منگاوے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجاوے

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +

